از عدالتِ عظمیٰ

وی سبّاراؤ و دیگراں

بنام

دی سیکریٹری ٹو گورنمنٹ پنچایت راج اینڈ رورل دیولپمنٹ گورنمنٹ آف اے و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 27 فروری، 1996

[اے ایم احمدی، چیف جسٹس، سوجاتا وی منوہر اور کے وینکٹا سوامی، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

آندھرا پردیش منسٹریئل سروس قواعد، 1966: قواعد 3(17) اور 4۔

سابقہ حیثیت پر بحالی- آخری درجے کے عہدے پر فائز ملازمین-جونیئر اسسٹنٹ کے عہدے پر ترقی دی گئی- آخری درجے میں 5 سال کی ملازمت مکمل نہ ہونے کی بنیاد پر اصل عہدوں پر واپس کر دیا گیا- قرار پایا کہ: قاعدہ 4(2) وزارتی ملازمت میں ترقی کے لیے آخری درجے میں 5

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

سال سے کم ملازمت تجویز کرنا- قابل اطلاق نہیں- قاعدہ 3(17) جو کم از کم پانچ سال کی ملازمت کا تعین کرتا ہے-اس لیے سابقہ حیثیت پر بحالی جائز ہے۔

درخواست گزار جواب دہندگان کے متوفی ملازمین کے بچے تھے اور متوفی ملازمین کے بچوں کے لیے کوٹے کے تحت ہمدردی کی بنیاد پر مجموعی تنخواہ پر مقرر کیے گئے تھے۔اس کے بعد انہیں باقاعدہ تنخواہ پر باقاعدہ ملازمین کے طور پر مقرر کیا گیا اور انہیں جونیئر اسسٹنٹ کے عہدے پر ترقی دی گئی۔جونیئر اسسٹنٹ کے عہدے پر ترقی کے لیے آخری درجے کے عہدے میں پانچ سال کی ملازمت درکار ہونے کی وجہ سے انہیں ایک وجہ بتاؤ جاری کیا گیا تھا تاکہ یہ ظاہر کیا جاسکے کہ انہیں ان کے آخری درجے کے عہدے پر واپس کیوں نہیں کیا جانا چاہیے۔انہوں نے آخری درجے کے عہدے پر صرف تقریباً تین سال کام کیا تھا۔انہوں نے اپنی وضاحت پیش کی اور دعوی کیا کہ جونیئر اسسٹنٹ کے عہدے پر ترقی کے لیے کم از کم درکار ملازمت عام طور پر تین سال اور کسی بھی صورت میں دو سال سے کم نہیں تھی۔

تاہم، آندھرا پردیش منسٹریئل سروس قواعد، 1966 کی توضیعات کے پیش نظر جس میں جونیئر اسسٹنٹ کے عہدے پر ترقی کے لیے آخری درجے میں کم از کم پانچ سال کی ملازمت کی ضرورت تھی، درخواست گزاروں کی طرف سے اٹھائے گئے تنازعات کو جواب دہندگان نے خارج کر دیا اور انہیں ان کے اصل عہدوں پر واپس کر دیا گیا۔اس حکم سے نالاں ہو کر انہوں نے ریاستی انتظامی ٹریبونل کے سامنے درخواستیں دائر کیں جن میں ان کے واپسی کے حکم کو چیلنج کیا گیا، جسے خارج کر دیا گیا۔ٹریبونل کے فیصلے سے نالاں درخواست گزاروں نے موجودہ خصوصی اجازت کی درخواستوں کو ترجیح دیتے ہوئے کہا کہ وہ قاعدہ 4(2) کے فائدے کے حقدار ہیں یا متبادل طور پر جی او ایم نمبر 627 کے فائدے کے حقدار ہیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

درخواستوں کو خارج کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1.1. جی او ایم نمبر 627 صرف ملازمت کے اندر ترقیوں اور منتقلی سے متعلق ہے۔ یہ ملازمت کے کسی رکن پر لاگو ہوتا ہے جب اسے اسی ملازمت میں نچلے عہدے سے اعلی عہدے پر ترقی دی جاتی ہے۔ تاہم، یہ نچلے درجے کی ملازمت سے اعلی درجے کی ملازمت میں کسی عہدے پر ترقی / تقرریوں سے متعلق نہیں ہے۔

1.2. موجودہ معاملے میں درخواست گزاروں کو جونیئر اسسٹنٹ کے طور پر ترقی دی گئی ہے۔ جونیئر اسسٹنٹ کا عہدہ آندھرا پردیش منسٹریئل سروس قواعد، 1966 کے تحت چلایا جاتا ہے۔ قاعدہ 3(17) خاص طور پر وزارتی ملازمت میں جونیئر اسسٹنٹ کے عہدے پر ترقی کے لیے آخری درجے کی ملازمت میں کم از کم پانچ سال کی ملازمت کا تعین کرتا ہے۔ یہ قاعدہ درخواست گزاروں پر لاگو ہوتا ہے۔ یہ ایک بعد کی ترمیم ہے جو براہ راست زیر بحث عہدے پر لاگو ہوتی ہے اور اسے پہلے جاری کردہ کسی بھی عام ایڈہاک رول پر غالب ہونا چاہیے۔

1.3. قاعدہ 4(2) جو وزارتی خدمات کے اندر ترقی سے متعلق ہے اگر نچلے زمرے یا عہدے سے اگلے اعلی زمرے یا عہدے پر ترقی کے لیے قابل اطلاق ہو۔ یہ قاعدہ صرف ملازمت کے اندر، ملازمت کے اراکین کی ترقی پر لاگو ہوتا ہے اور قاعدہ 3 کے تحت کی جانے والی بھرتیوں پر اس کی کوئی درخواست نہیں ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر 70-9268، سال 1994۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

آندھرا پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، حیدرآباد کے او اے نمبر 2582، 2686 اور 2715، سال 1993 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کے لیے راجیو دھون، آر سنتھانا کرشنن اور کے آر ناگراج۔

جواب دہندگان کے لیے جی پربھاکر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل فیصلہ مسسز سجاتا وی منوہر جسٹس نے سنایا۔

درخواست گزار اصل میں ریاست آندھرا پردیش کے مختلف اضلاع کے ضلع پرجا پریشد کے ملازمین تھے۔ درخواست گزار جواب دہندگان کے فوت شدہ ملازمین کے بچے ہیں۔ دسمبر 1983 میں یا اس کے آس پاس انہیں مدعا علیہان نے متوفی ملازمین کے بچوں کے لیے کوٹے کے تحت ہمدردی کی بنیاد پر چوکیدار وغیرہ کے طور پر مقرر کیا تھا۔ دسمبر 1988 میں انہیں باقاعدہ تنخواہ پر ضلع پرجا پریشد میں باقاعدہ ملازمین کے طور پر مقرر کیا گیا۔ 1991-1992 میں انہیں جونیئر اسسٹنٹ کے عہدے پر ترقی دی گئی۔

اپریل 1993 میں درخواست گزاروں کو ایک وجہ بتاؤ جاری کیا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ انہیں ان کے آخری درجے کے عہدے پر واپس کیوں نہیں کیا جانا چاہیے کیونکہ: جونیئر اسسٹنٹ کے عہدے پر ترقی کے لیے آخری درجے کے عہدے میں پانچ سال کی ملازمت ضروری ہے۔ درخواست گزاروں نے آخری درجے کے عہدے پر بمشکل تین سال کام کیا تھا۔ درخواست گزاروں نے 21 دسمبر 1983 کے جی او متفرقہ نمبر 627 پر انحصار کرتے ہوئے اپنی وضاحت پیش کی۔ انہوں نے دعوی کیا کہ جونیئر اسسٹنٹ کے عہدے پر ترقی کے لیے کم از کم درکار ملازمت عام طور پر تین سال اور کسی بھی صورت میں دو سال سے کم نہیں ہوتی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

تاہم، آندھرا پردیش منسٹرل سروس قواعد، 1966 کی توضیعات کے پیش نظر، جیسا کہ جی او متفرقہ نمبر 589، مورخہ 19 نومبر 1986 کے ذریعہ ترمیم کی گئی ہے، جس میں جونیئر اسسٹنٹ کے عہدے پر ترقی کے لیے آخری درجے میں کم از کم پانچ سال کی ملازمت کی ضرورت ہوتی ہے، درخواست گزاروں کی طرف سے اٹھائے گئے تنازعات کو جواب دہندگان نے مدعا علیہ نمبر 2 کے جاری کردہ 29.5.1993 کے حکم کے ذریعے خارج کر دیا تھا۔ درخواست گزاروں کو ان کے اصل عہدے پر واپس کر دیا گیا۔ اس حکم سے نالاں ہو کر درخواست گزاروں نے آندھرا پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے سامنے درخواستیں دائر کیں جس میں ان کے واپسی کے حکم کو چیلنج کیا گیا۔ ان درخواستوں کو آندھرا پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل نے خارج کر دیا ہے۔ موجودہ درخواستوں میں آندھرا پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے ذریعے منظور کردہ حکم کو چیلنج کیا گیا ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا درخواست گزاروں کو جونیئر اسسٹنٹ کے طور پر تقرری کے لیے چوکیدار، حاضرین وغیرہ کے طور پر پانچ سال کی ملازمت کی ضرورت ہے۔ درخواست گزاروں نے انحصار کیا ہے۔ جی او متفرقہ نمبر 627 مورخہ 21 دسمبر 1983۔ یہ سرکاری حکم عام انتظامیہ کے محکمے کی طرف سے مختلف ریاستی اور ماتحت خدمات سے متعلق کچھ خصوصی / ایڈہاک قواعد کے سلسلے میں جاری کیا جاتا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ریاستی اور ماتحت خدمات سے متعلق خصوصی / ایڈہاک قواعد میں اس اثر کے لیے ایک التزام کیا گیا ہے کہ ملازمت کے کسی رکن کو عام طور پر نچلے زمرے میں پانچ سال کی ملازمت کی مدت میں رکھنا چاہیے جس سے اسی ملازمت میں اگلے اعلی زمرے میں ترقی دی جاتی ہے یا جب کسی دوسری ملازمت سے منتقلی کے ذریعے تقرری کی جاتی ہے (ہماری نشاندہی کرتے ہوئے)۔ حکومت نے انتظامی مشکلات سے بچنے کے لیے جی او متفرقہ نمبر 85 مورخہ 12.2.1979 میں ایک ایڈہاک قاعدہ جاری کیا تھا

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

جس میں "عام طور پر نچلے زمرے میں پانچ سال" کو کم کر کے تین سال کر دیا گیا تھا جس میں سے کم از کم دو سال کی ملازمت اس زمرے، طبقے یا درجے میں ہونی چاہیے جس سے ترقی کی جانی تھی۔ چونکہ قاعدے کے الفاظ کو ناقص سمجھا جاتا تھا، اس لیے اس کی جگہ ایک نیا ایڈہاک قاعدہ بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کے مطابق ایک نوٹیفکیشن (جی او متفرقہ نمبر 627) 21.12.1983 پر جاری کیا گیا تھا جس میں ایک ایڈہاک قاعدہ وضع کیا گیا تھا جو جی او متفرقہ نمبر 85 مورخہ 12 فروری 1979 میں جاری کیے گئے پہلے ایڈہاک قاعدہ کی جگہ لے رہا تھا۔ نیا ایڈہاک قاعدہ 12 فروری 1979 کو نافذ ہوا۔ اس کا اثر درج ذیل ہے:-

> "متعلقہ خصوصی قواعد یا ریاست اور ماتحت ملازمت کے لیے ایڈہاک قواعد میں کچھ بھی موجود ہونے کے باوجود، نچلے زمرے، طبقے یا درجے سے اگلے اعلیٰ زمرے، طبقے یا درجے میں ملازمت کے رکن کی تقرری کے لیے مذکورہ قواعد میں جہاں کہیں بھی "عام طور پر پانچ سال کی ملازمت" کی مدت مقرر کی گئی ہے، چاہے ایسی تقرری باقاعدہ طرز پر ترقی کے ذریعے یا کسی دوسری ملازمت سے منتقلی کے ذریعے کی گئی ہو، اس مدت کو "عام طور پر تین سال تک کم کر دیا جائے گا، لیکن کسی بھی صورت میں یہ دو سال سے کم نہیں ہو گی، اس زمرے، طبقے یا درجے میں جہاں سے ایسی ترقی یا منتقلی کی جاتی ہے۔"

[زیر اشارہ]

(این بی: موقف کو واضح کرنے کے لیے 1989 میں کی گئی ترمیم کے ذریعے "دو سال سے کم" کے جملے کے بعد علامتِ فصل شامل کیا گیا ہے)

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

ایڈہاک قاعدہ صرف ملازمت کے اندر ترقیوں اور منتقلی سے متعلق ہے۔ یہ ملازمت کے کسی ممبر پر لاگو ہوتا ہے جب اسے اسی ملازمت میں نچلے عہدے سے اعلی عہدے پر ترقی دی جاتی ہے۔ یہ اس وقت بھی لاگو ہوتا ہے جب تقرری کسی دوسری ملازمت سے منتقلی کے ذریعے ہوتی ہے۔ تاہم، یہ نچلے درجے کی ملازمت سے اعلی درجے کی ملازمت میں کسی عہدے پر ترقی / تقرریوں سے متعلق نہیں ہے۔

ایڈہاک قاعدہ جو 1979 میں بنائے گئے ایڈہاک قاعدہ کی جگہ لے لیتا ہے، انتظامی مشکلات پر قابو پانے کے لیے نافذ کیا گیا تھا۔ یہ انتظامی مشکلات 12.2.1979 کے جی او متفرقہ نمبر 85 میں بیان کی گئی ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ پانچ سال کی ملازمت کو مطمئن کرنے والے افراد دستیاب نہیں ہیں اور اس لیے انتظامی مشکلات اور تنازعات سے بچنے کے لیے پانچ سال کی ملازمت کی موجودہ مدت کو کم کر کے تین سال کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس میں کم از کم دو سال کی ملازمت ہونی چاہیے۔

موجودہ معاملے میں درخواست گزاروں کو جونیئر اسسٹنٹ کے طور پر ترقی دی گئی ہے۔ جونیئر اسسٹنٹ کا عہدہ آندھرا پردیش منسٹریئل سروس قواعد، سال 1966 کے تحت چلایا جاتا ہے۔ آندھرا پردیش منسٹرل سروس قواعد، 1966 کے قاعدہ 1 کے تحت منسٹرل سروس کی تشکیل کا تعین کیا گیا ہے۔ یہ ان عہدوں کے زمروں پر مشتمل ہے جو اس اصول میں بیان کیے گئے ہیں۔ زمرہ 10 محکموں اور ڈائریکٹوریٹ کے سربراہوں کے دفاتر میں جونیئر اسسٹنٹ پر مشتمل ہے؛ جبکہ زمرہ 11 میں ماتحت دفاتر میں جونیئر اسسٹنٹ شامل ہیں۔

ان قواعد کا قاعدہ 3 قاعدہ 1 میں مذکور مختلف زمروں کے عہدوں پر بھرتی کے طریقہ کار سے متعلق ہے۔ یہ بھرتی اور ترقی کے لیے ضروری قابلیت بھی تجویز کرتا ہے۔ جی او متفرقہ نمبر

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

589 کے ذریعے، سال 19.11.1986 قاعدہ 3 میں ذیلی قاعدہ (17) کے اندراج کے ذریعے ترمیم کی گئی تھی جو مندرجہ ذیل ہے:

" قاعدہ 3(17):

33.3٪ پنچایتی راج اداروں میں جونیئر اسسٹنٹ کے عہدوں میں سے کچھ ریکارڈ اسسٹنٹ، اٹینڈرس اور دیگر مساوی زمروں کے لیے مخصوص ہیں جو کم از کم عام تعلیمی قابلیت رکھتے ہیں اور جنہوں نے اس زمرے میں کم از کم پانچ سال کی ملازمت کی ہے۔"

یہ ایک مخصوص قاعدہ ہے جو آندھرا پردیش منسٹریئل سروسز قواعد، 1966 میں 19 نومبر 1986 کو کی گئی ایک ترمیم کے ذریعے شامل کیا گیا تھا، جو ایڈہاک قاعدہ، سال 1983 کی تشکیل سے بہت بعد میں تھا۔ یہ قاعدہ خاص طور پر وزارتی ملازمت میں جونیئر اسسٹنٹ کے عہدے پر ترقی کے لیے آخری درجے کی ملازمت میں ریکارڈ اسسٹنٹ، اٹینڈر اور اس طرح کی کم از کم پانچ سال کی ملازمت کا تعین کرتا ہے۔ یہ قاعدہ درخواست گزاروں پر لاگو ہوتا ہے۔ یہ ایک بعد کی ترمیم ہے جو براہ راست زیر بحث عہدے پر لاگو ہوتی ہے اور اسے پہلے جاری کردہ کسی بھی عام ایڈہاک قاعدہ پر غالب ہونا چاہیے۔

آندھرا پردیش منسٹرل سروس قواعد کا قاعدہ 4(2) جو وزارتی خدمات کے اندر ترقی سے متعلق ہے، یہ فراہم کرتا ہے کہ "ملازمت کا کوئی بھی رکن، 12 فروری 1979 کو یا اس کے بعد، نچلے زمرے یا عہدے سے اگلے اعلی زمرے یا عہدے پر ترقی کا اہل نہیں ہوگا جب تک کہ اس نے عام طور پر اس زمرے میں کم از کم تین سال کی مدت کے لیے ملازمت نہیں کی ہو جس سے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

اسے ترقی دی جاتی ہے لیکن کسی بھی صورت میں یہ اس زمرے میں دو سال سے کم نہیں ہو گا جس سے اس طرح کی ترقی کی جاتی ہے"۔ اس ذیلی اصول (2) کا جی او متفرقہ نمبر 85 کے ساتھ واضح گٹھ جوڑ ہے اور اس کے بعد جی او متفرقہ نمبر 627 کے ساتھ جو کہ 12 فروری 1979 سے نافذ ہوا۔ قاعدہ 4 (2) جسے جی او متفرقہ نمبر 189 کے ذریعے 22.3.1984 لایا گیا تھا، اس طرح ایسا لگتا ہے کہ اس نے جی او متفرقہ نمبر 627، سال 1983 میں مقرر کردہ ایڈہاک قاعدہ کو آندھرا پردیش وزارتی خدمات کے قواعد میں شامل کیا ہے۔ یہ واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ جی او متفرقہ نمبر 85 مورخہ 12 فروری 1979 اور اس کے بعد کے جی او متفرقہ نمبر 627 مورخہ 21 دسمبر 1983 کا اطلاق صرف ملازمت کے اندر، ملازمت کے ممبروں کی ترقی پر ہوتا ہے۔ یہ قاعدہ قاعدہ 3 کے تحت کی جانے والی بھرتیوں پر لاگو نہیں ہوتا ہے جب وہ قاعدہ 4 کے تحت ترقی کے ذریعے نہیں بلکہ دیگر نچلے درجے کی ملازمت سے ترقی کے ذریعے ہوتے ہیں۔ قاعدہ 3 (17) پنچایتی راج اداروں میں جونیئر اسسٹنٹ کے عہدے کے 33.3٪ پر ریکارڈ اسسٹنٹ، اٹینڈرز اور نچلے درجے کی ملازمت میں دیگر مساوی زمروں سے بھرتی کے لیے فراہم کرتا ہے جنہوں نے اس زمرے میں کم از کم پانچ سال کی ملازمت کی ہے۔ قاعدہ 4 (2) اس طرح کی بھرتی پر لاگو نہیں ہوتا ہے۔

در حقیقت، قاعدہ 3 میں، جہاں کہیں بھی کسی بھی زمرے کے عہدوں میں، قاعدہ 4 کے تحت ترقی کا التزام ہے، اس کا واضح طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر، قواعد 3 (1) پہلا حصہ، 3 (2) اور 3 (11) مندرجہ ذیل ہیں:

" قاعدہ 3: بھرتی کا طریقہ - خصوصی:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

(1) قاعدہ 4 میں فراہم کردہ ترقی کے علاوہ، محکموں کے سربراہوں اور ڈائریکٹوریٹ کے دفاتر میں سپرنٹنڈنٹ کی چھٹی کے باعث خالی آسامیوں کو چھوڑ کر ہر آٹھ مسلسل واضح خالی آسامیوں میں سے پہلی خالی جگہ، 23 دسمبر 1980 کو یا اس کے بعد، محکمہ یا ڈائریکٹوریٹ کے متعلقہ سربراہ کے انتظامی کنٹرول کے تحت ماتحت دفاتر میں کام کرنے والے سپرنٹنڈنٹ، مینیجر یا ہیڈ کلرک کی منتقلی کے ذریعے یا کسی دوسری ملازمت سے یا اس ملازمت میں کسی دوسرے محکمہ سے خصوصی وجوہات کی بنا پر پر کرنے کے لیے مخصوص ہو گی۔

....

3 (2) قاعدہ 4 میں فراہم کردہ ترقی کے علاوہ، محکموں کے سربراہوں اور ڈائریکٹوریٹ کے دفاتر میں سینئر اسسٹنٹ کی ہر چار مسلسل خالی آسامیوں میں سے پہلی خالی جگہ صرف متعلقہ سینئر اسسٹنٹ میں سے پر کی جائے گی، جو محکمہ کے متعلقہ سربراہ یا ڈائریکٹوریٹ کے ماتحت دفاتر میں کام کر رہے ہیں۔ اگر منتقلی کے ذریعے اس طرح مقرر کردہ کسی شخص کو واپسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو اسے اس کے آبائی دفتر یا محکمہ میں واپس بھیج دیا جائے گا:

....

3 (11): قاعدہ 4 میں فراہم کردہ ترقی کے علاوہ، محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ میں اسٹور کیپر کے عہدے پر تقرری براہ راست بھرتی کے ذریعے کی جائے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

گی اگر کوئی مناسب امیدوار ترقی کے ذریعے یا منتقلی کے ذریعے تقرری کے لیے دستیاب نہیں ہے۔

جونیئر اسسٹنٹ کے عہدے پر بھرتی کے حوالے سے قاعدہ 4 کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔لہٰذا، درخواست گزاروں کی یہ دلیل کہ وہ قاعدہ4(2) کے فائدے کے حقدار ہیں یا متبادل طور پر، جی او متفرقہ نمبر627 مورخہ 21 دسمبر 1983 کے فائدے کے حقدار ہیں، قبول نہیں کی جاسکتی۔اس طرح ہم ٹریبونل کے نتیجے کو برقرار رکھتے ہیں۔

مندرجہ بالا وجوہات کی بنیاد پر، خصوصی اجازت کی درخواستیں خارج کی جاتی ہیں۔ موجودہ حالات میں، اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم جاری نہیں کیا جائے گا۔

درخواستیں خارج کردی گئیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document